سوال نمبر:۔ 1934

منجانب عنایت اللہ صاحب، ایم پی اے

محکمانہ جواب	سوال
(الف) جی ہاں	کیا وزیر صنعت وحرفت ارشاد فرمائیں گے کہ (الف) صوبہ میں سی پیک کے تحت اکنامک زونز کی Mapping ہوئی تھی؟ جس کی Prioritization بھی ہوئی تھی؟
ب۔ خیبر پختونخواہ حکومت نے پہلے مرحلے میں رشکئی سپیشل اکنامک زون (RSEZ) کو CPEC Framework کے تحت Prioritized کیا ہے۔ رشکئی کا انتخاب صوبے کا ایک مرکزی مقام اور افغانستان و وسطی ایشیاء کے نزدیک ہونے کی وجہ سے کیا گیا۔ RSEZ کے تعمیراتی کام کی منصوبہ بندی چائنہ کی ایک سرکاری کمپنی CRBC کے ساتھ کی گئی۔ منصوبے کو صوبائی پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ قانون کے تحت پایا تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔ PPP کمیٹی نے مورخہ 16 اپریل 2019 کو RSEZ منصوبے کی منظوری دی۔ اور اس کے بعد وزیراعظم کے دورہ چین کے دوران اِس معاہدے پر 28 اپریل 2019 کو دستخط ہوئے۔ RSEZ پر تعمیراتی لاگت کا تخمینہ 128 ملین امریکی ڈالر ہے۔ جو کہ CRBC ادا کرے گی۔ اس منصوبے پر کام کا آغاز جولائی 2019 میں متوقع ہے۔ علاوہ ازیں اور کئی سپیشل اکنامک زونز کی منصوبہ بندی بھی کی گئی ہے جس سے اقتصادی اور معاشی ترقی کو فروغ اور نوجوانوں کو روزگار کے متعدد مواقع میسر آسکیں گے۔ ان منصوبوں میں سرفہرست حطار سپیشل اکنامک زون کی توسیع اور مہمندا کنامک زون شامل ہیں۔	(ب) اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو ان اکنامک زونز کی تفصیل فراہم کی جائے۔ نیز یہ بھی بتایا جائے کہ Prioritization کس بنیاد پر ہوئی تھی؟ اور کتنے اکنامک زونز پر عملی کام کا آغاز ہوا ہے؟